الدرس الثاني عشر
بارھواں درس

الوفود ومكاتبة الملوك
آمدِ وفود اور بادشاہوں کو خطوط

نبی اکرم ﷺ کی نبوت کا معاملہ چار سو پھیل گیا، آپ کی دعوت بھی دور دور تک پہنچ گئی، ہر طرف سے لوگ فوج در فوج مدینہ منورہ کارخ کرنے لگے اور اسلام میں داخلے کا اعلان کرنے لگے۔

دوسری طرف نبی اکرم ﷺ نے بادشاہوں اور قبیلوں کے سرداروں کے نام خط لکھنے شروع کئے، انہیں اسلام کی دعوت دی، کسی نے بات مان لی اور اسلام قبول کرلیا، کسی نے ادب واحترام کے ساتھ تو جواب لکھا، تحائف ارسال کئے البتہ اسلام نہیں قبول کیا، کوئی آگ بگولہ ہوگیا اور آپ کے خط مبارک کو شہید کردیا (پھاڑدیا)۔ فارس کے بادشاہ کسری نے یہی حرکت کی جس نے آپ ﷺ کے نامہ مبارک کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا، چنانچہ آپ ﷺ نے اُس کو بد دعادی فرمایا: "اللّٰھُمَّ مَزِّقْ مُلكَه" {اے اللہ اُس کی حکومت کو ٹکڑے ٹکڑے کردے}۔ چند دن ہی گذرے تھے کہ اُس کے بیٹے نے اس پر حملہ کردیا اور اُسے قتل کردیا اور خود بادشاہ بن گیا۔

- مصر کا بادشاہ مقوقس مسلمان تو نہیں ہوا، البتہ رسول اللہ ﷺ کے سفیر کا احترام کیا، اور اُس کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تحائف ارسال کئے۔ یہی معاملہ قیصر روم نے کیا، اُس نے بھی ادب واحترام کے ساتھ جواب دیا، آپ ﷺ کے سفیر کا احترام کیا، اور اُسے تحائف پیش کئے۔
- حاکم بحرین منذر بن ساوی کا معاملہ یہ رہا کہ جب اُسے آپ ﷺ کا خط ملا تو اُس نے اہل بحرین کو پڑھ کرسنایا اُن میں سے کچھ لوگ مسلمان ہوگئے اور کچھ نے انکار کردیا۔

وفاة النبي ﷺ
رحلتِ آخرت

ادائیگی حج سے واپسی کے دو، ڈھائی ماہ بعد بیماری کی ابتداء ہوگئی، اور روز بروز بڑھتی چلی گئی، جب نماز کی امامت سے معذوری ہوگئی تو ابو بکر صدیق کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

سن ۱۱ ہجری ۱۲ ربیع الاول بروز سوموار آپ سفر آخرت پر روانہ ہوگئے اس وقت آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی، جب خبر صحابہ کرام کو ملی تو قریب تھا کہ اپنے ہوش وحواس کھودیتے، انہیں خبر پر یقین نہیں آرہا تھا، بالآخر حضرت ابو بکر نے خطبہ ارشاد فرمایا، انہیں مطمئن کررہے تھے اور انہیں بتارہے تھے کہ محمد ﷺ بھی ایک بشر ہیں ان کو بھی موت آتی ہے جس طرح کے دوسرے بشر کو موت آتی ہے۔ اس وضاحت کے بعد لوگ مطمئن ہوگئے، آپ ﷺ کو غسل دیا گیا، کفنائے گئے، اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کے کمرے میں دفن ہوئے۔

آپ ﷺ نبوت سے پہلے چالیس سال تک مکہ مکرمہ میں رہے اور تیرہ سال نبوت کے بعد، اور مدینہ منورہ میں آپ کا قیام دس سال تک رہا۔ آپ ﷺ کی رحلت کے بعد بالاتفاق حضرت ابو بکر صدیق کو خلیفہ مقرر کیا گیا، اس طرح آپ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ راشد قرار پائے۔